RARE BOOK
Checked
1987

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا

رب ہمارے مت پکڑ ہمکو خطا نسیان مین

CHECKED

محبت مصطفیٰ کی … یا رسول اللہ …

رسالہ ضروریات الامامت

فضل تیرا چاہتے ہین ہر زمان ہر آن مین

مؤلفہ فقیر غلام محمد شاہ عفی عنہ خادم حضرت فضل حق صاحب مسکین شاہ مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق ارض و سما
فرض ہے نعت شہ ہر دو سرا

ہو درود کبریا اون پر مدام
اون کے آل اصحاب پر بھی صبح و شام

خاص بوبکر و عمر عثمان پر
حیدر صفدر علی ذی شان پر

تابعین و تبع و تابع پر دوام
سب مسلمانون پہ تا یوم القیام

اب یہان سے جانیئے اے جانمن
چار مذہب سُنیون کے بے سخن

بوحنیفہ ہین سمجھ اول امام
مالکی پھر دوسرے ہین لا کلام

شافعی ہین تیسرے سُن اے عزیز
حنبلی چوتھے ہین با عقل و تمیز

ہو مقلد ایک کا ان چار سے
دوسرے تینون کو برحق جان لے

چار مین کوئی ہو جب صف کا امام
اقتدا اوسکی کرین سب خاص و عام

ہاں اگر ہو اپنے مذہب کے خلاف
اقتدا مت کیجئے ہے حکم صاف

جیسا دیکھے مسح سر دو بال کا
شافعی مذہب نے کر کرا کھڑا

جب نہیں واجب ہے اوسکی اقتدا
پاؤں سر کا مسح ترک اوسنے کیا

گر نہیں معلوم ہے کچھ اوسکا حال
اقتدا کر لیجئے بے قیل و قال

ان سوا کوئی کسی مذہب کا ہو
اقتدا اوسکی نہ کیجے دوستو

جو کہے میں ہوں مقلد چار کا
اوسکی بھی ہرگز نہ کیجے اقتدا

ایک کا جو ہے وہی سب کا ہی جان
ہووے ہر جائے ہر یک جا بدگمان

اسطرح حنفی پہ بھی اے پر شعور
چاروں مذہب کی رعایت ہی ضرور

مالکی اور حنبلی پر بھی مدام
چاروں مذہب کی رعایت لاکلام

جیسا گر ہو شافعی مذہب امام
مقتدی حنفی ہوں سن اے نیکنام

اب رعایت ان اٹھارا کام کی
ہے امام شافعی پر اے اخی

غیر پیشاب اور پاخانے کے جا
گر بدن سے پیپ یا لوہو بہا

جیسا چھوٹے ناک یا پچھنے لگائے
قے کرے منہ بھر کے یا قہقہہ مچائے

یعنے سجدوں کی نمازوں میں اگر
ہنس پڑے وہ شافعی پاوے ضرر

ناکرے دو قلہ پانی سے وضو | جب گرے اوسمین نجاست و ر د
گر منی ہو قدر درہم جسم پر | یا ہو کپڑے پر لگی اسے پر ہنر
تر کو دہووے خشک کو لگڑے ملے | پاؤں کے مسح سے کم نا کرے
غسل مین کر غرغرہ اور ناک دہو | خوب دہووے طفل کے پیشاب کو
اکتفا پانی چھنکنے پر نکر | شیر خوارہ بھی ہو گر دختر پسر
گر درندون کا ہو جھوٹا جان مین | مت وضو اوس سے کرو سُن لو سخن
صاحب ترتیب گر ہو مقتدا | بھلے پڑھ لے فائتہ پھر کر ادا
صبح کو وقت طلوع آفتاب | مت نماز اوس صبح کی پڑھیئے جناب
اور نہ گھٹنا بھی کھلے اے نیکخو | روبرو بازو پہ عورت بھی نہو
اوسکے کئی شرطین ہین اول کرادا | وہ نماز اول بھی نا ہووے پڑھا
اور کلام اللہ مین بھی دیکھ کر | مت پڑھو ہرگز نماز اے بہرہ ور
شافعی پر ان اٹھارا چیز مین | لازم و واجب عایت ہی کہین
گر رعایت نا کرین اسوقت پر | اقتدا ہمکو مضر ہے سر بسر
مستحب ہین منفرد پر بھی یہہ کام | تا کہ خارج ہو خلافون سے تمام

اب عنایت ہمپہ جو کچھ ہے ضرور

وہ ادا کرنا بلا شک بے قصور

مقتدی گر شافعی ہو جانمن
ہین بھہ سینتالیس چیزین بے سخن

گر رعایت نا کرین ہم جانکر
فاسد اوسکی ہو نماز اے نامور

غیر پانی پانیون سے چھار کے
پا کے میوے کے طہارت نا کرے

آب جاری گر ہو دو قلون سے کم
اور نجاست اوسمین ہو اے باکرم

نا کرے اوس سے وضو حنفی امام
تا کہ ہو جایز نماز اون کی تمام

ہے وضو اور غسل مین نیّت ضرور
پھر وضو ترتیب سے کر بے قصور

جاے کو پاخانہ اور پیشاب کی
مت چھوو اونگلی ہتیلی سے کبھی

اور نامحرم جوان عورت کو یار
گر چھوے تازہ وضو کر ایک بار

جاے سے پیشاب کی نکلے ہوا
جب بھی تازہ کر وضو اے دلربا

مرد بے ختنہ تو وقت غسل مین
پوست مین قلفہ کے بیشک تر کرین

ق

جاے سے اپنی منی چھوٹے اگر
غیر شہوت اور نہ نکلے کود کر

غسل کرنا جب بھی ہمپر ہو ضرور
تب نماز شافعی ہو بے قصور

گر غلیظہ نا رہے قدر درم
یا خفیفہ پاؤ کپڑے سے ہو کم

جب بھی ہر گز آپ مت پڑھئے نماز
مقتدی ہے شافعی گر با نیاز

ہان مگر جو کچھ نجاست اونکے پاس
ہو معاف اوسکو نجس مت کر قیاس

جیسا خون ہو اپنے دنبل زخم کا
اجنبی کا خون بھی گر ہو لگا

یا ہو کیچڑ راستے کا جسم پر
یا لگے مکھی کی چرکین اے پسر

خون مچھر یا کہ پسو کا بھی ہو
یہہ سبھی چیزین معاف ہین دوستو

جو کہ چمڑا دھوپ سے یا خاک سے
خشک ہو اوسکو نہ پاس اپنے رکھے

کہتے ہین حکمی دباغت اسکا نام
اس سے چمڑے پاک ہون سب لاکلام

ہے امام اعظم کا یہہ حکم اے فتا
شافعی نے اسکو ناجایز کہا

ہان مگر خنزیر اور انسان کا
پاک ناہوگا چمڑا دلربا

ق

گر دباغت ہو حقیقی جانمن
پوست کو کُتے کے سنلے یہہ سخن

شافعی صاحب کہین اسکو نجس
اس سے بھی بچئے امام خوش نفس

پاس مت رکھہ مثل ہاتی دانت کے
شافعی صاحب نجس جسکو کہے

جاے بھی سب پاک ہو اے مہربان
جسم سالم اور گرے کیڑا جہان

ہے ہمارے پاس اسمین اختلاف
اوسکی اب تفصیل یان کیجئے معاف

ق

کُتے یا خنزیر کا جھوٹا لگے
سات بار اوسکو بخوبی دہوئے

خاک تر لے سے مگر دہو ایکبار
اور باقی جسپہ فقط پانی سے پاک

خون گرچہ تھوک پر غالب نہو | جب بھی اپنے منہ کو دھوے پاک ہو
گر چھری یا مثل اوسکے ہو نجس | اوسکو ململ کے کیا ہو پاک بس
اوس چھری کو بھی نہ پاس اپنے رکھے | تا نہ اوسکو پاک پانی سے کرے
مسح جبر[له] موقوفہ ہر گز مت کرو | اور پھٹے موزہ پہ گر تھوڑا بھی ہو
ایکدن اور رات کے اول مقیم | گر مسافر ہو تو سُن مرد کریم
مسح مت کر تین دن اور رات تک | تا نہوین شافعی تجھسے الگ
فرض ایک بھی یک تیمم سے پڑھے | اور سوا مٹی تیمم نا کرے
مثل گندک پر ہو یا ہڑتال پر | یا ملے مٹی مین آٹا کم قدر
ہان تیمم ایسے چیزون پر نکر | شافعی کے پاس جب ہو بخطر
وقت کے اول تیمم مت کرو | عید[۲] و میت کے لئے بھی دوستو
حکم یہ ظاہر روایت[۳] پر ہے جان | اہل سنت اس سے واقف ہین پچھان
اکثر اعضا وضو زخمی ہون گر | یا کہ کم اعضا بھی زخمی ہون پر
جب تیمم اور وضو دونون کرے | اکتفا بس ایک پر مت کیجئے
پر وضو مین وقت دھونے عضو کے | ہان تیمم عضو زخمی پر کرے
آگے یا پیچھے تیمم گر کرے | شافعی کے پاس ناجائز کہے

له جبیرہ [illegible] گندہ [illegible] ۱۲
۲ یعنی عید اور میت [illegible] اسواسطے بھی تیمم [illegible] ۱۲
۳ ظاہر روایت نام کتاب [illegible] امام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جیسا زخمی ہاتھ ہے تو ہاتھ پر وقت دھونے کے تیمم خوب کر
گر وضو کی جلے پر پٹی ہو جان جمع کر مسح و تیمم کو یہان
ہو تیمم دار یا ماسح اگر ہوا عادہ یا قضا اوس مرد پر
ہو نہ ہرگز شافعی کا وہ امام جب تلگ اپنی قضا پڑھلے تمام
عین کعبہ سے نہ منہ پھرے کبھی گرچہ ہووے دور کوسون سے اجی
قبلہ مین المغربین اب ہے ہمین ق عین کعبہ سے خطا بھی گر کرین
شافعی کے پاس نامنظور ہے عین کعبہ ہی وہان مامور ہے
نیت اور تکبیر دونون ہون ملے یون امام شافعی فرمادئے
گر نماز اپنی بنا تکبیر سے ق غیر تسبیحات اور تہلیل کے
ہو بنا تسبیح یا تہلیل سے شافعی کے پاس ناجائز رہے
لفظ پر تکبیر کے قادر ہو گر ترجمہ سے بس شروع اوسکو نکر
پورے تشدیدوں سے پڑھنے فاتحہ ق بامخارج اور بھی باتسمیہ
اس سوا ترتیل سے جو ہو ضرور فاتحہ مین پڑھئے اوسکو باشعور
گر پڑھا جا ہو جنازے کی نماز فاتحہ بعد از ثنا پڑھ بانیاز
فاتحہ پڑھنے سے ہو عاجز اگر ق ترجمہ اوسکے بدل ہرگز نکر

شافعی عاجز بھی گر ہو بھائی جان ۔ اقتدا اوسکو نہین جایز یہان

ہے امام اعظمؒ سے یہہ جایز یقین ۔ مقتدی امی اگر ہے اے امین

دونون سجدونمین نہ جلسہ چھوڑئے ۔ مت طمانیت سے بھی منہ موڑئے

ہین یہہ سب واجب امام اعظم کے پاس ۔ ہو نماز اس سے نہ فاسد کر قیاس

کیونکہ یہہ واجب ہین جب وہ ترک ہو ۔ پھیرنا واجب ہے بے شک دوستو

مت تشہد آخری کو چھوڑئے ۔ رکن ہے یہہ شافعی کے قول سے

قاعدۂ آخر امام اعظم کے پاس ۔ ہے فقط رکن اے عزیز حق شناس

قاعدۂ آخر کا بھی کر سر بسر ۔ پڑھ درود اوسکے تشہد پر مگر

پہلے پڑھ لیجے تشہد پھر درود ۔ یاد رکھ ترتیب اسمین اے ودود

باہر آ دے بولکر لفظ سلام ۔ ہان رکوع سجدیمین مت سوا امام

نیند ایسے حال مین مبطل ہے جان ۔ پر امام اعظم سے جایز بگمان

گر چنے سے کم ہو کھانا دانت مین ۔ مت نگلئے اوسکو مفسد جان لین

بلکہ [illegible]

تھوک بھی گر منہ سے ٹپکے ہونٹ پر ۔ اوسکو ہر گز چاٹ مت اے باخبر

شافعی کی اس سے بھی توٹے نماز ۔ یاد رکھ دل جان سے اے سرفراز

اور بلغم مغز کا اوترے اگر ۔ حتی الامکان تھوک اوسکو کینچکر

رکھہ کے قدرت گر نہ تھوکیگا وسے — شافعی کے پاس وہ مفسد رہے

خون دانتون کا اگر تھوڑا بھی ہو — اوس سے بھی توٹے نماز اے پاک خو

وقت سجدہ کوئی کپڑا آنگ کا — ہو نہ پیشانی زمین مین حائلہ

ستر عورت ناف سے زانو تلک — ناف اور زانو یہہ دونون ہین الگ

احتیاطاً ناف تھوڑی ڈھانپئے — تا نماز شافعی جایز رہے

ستر عورت ہے امام اعظم کے پاس — ناف کے گھٹنے کے نیچے سب ہے راس

شافعی والون کے گر ہو تم امام — ناف تھوڑی ڈھانپ لیجے لاکلام

ستر لازم ہے یہہ تھوڑی ناف کا — جب تو ہوگی اقتدا اونکی روا

گر کسی جا پر مسافر رہ گیا — حکم اوس پر چار دن ہے قصر کا

گر رہے اس چار دن سے کچھہ زیاد — مت امامت اونکی کر اے خوش نہاد

ہان اگر مقصد کی ہو امید ابھی[له] — ہے اٹھارا دن اجازت قصر کی

پھر زیادہ اس سے کچھہ جایز نہین — منتظر مقصد کا گر ٹھہرے کہین

گر پڑھے اس سے زیادہ قصر کو — شافعی کا جب امام ہرگز نہو

اور نماز جمعہ[له] مین اے دلربا — ہو شروط ارکان سے خطبہ ادا

یعنی کر حمد و صلوٰۃ اوسمین ادا — دونون خطبون مین وصیت اتقا

4501

آیت قرآن کو پڑھئے ایک مین | دوسرے مین کچھہ دعا بھی مانگ لین
وہ دعا ہو مومنون کے واسطے | پڑھئے خطبہ کو عرب کے قول سے
ہو کھڑا خطبونکو پڑھئے شوق سے | بیچ مین دونون کے بیٹھے ذوق سے
مرد وہ چالیس ہون جنسے جمعہ ہو | دونون خطبونکو سنین بے گفتگو
ایک بھی ان نو سے گر نا ہوا ادا | شافعی کا جمعہ باطل ہوگیا
حرف دو ہون یا کہ ایک ہی معنی والا | غنہ مین رونمین مت کچھہ زینہار
ق
اقتدا مین شافعی کے اعظمی | اعظمی کے اقتدا مین شافعی
کرتے ہین شرط کلام اکثر بیان | یہ غلط کرتے ہی حنفی کے میان
ق
ورنہ دونون باہم مفسد ہے کلام | شرح اوسکی مجھسے سن لیجے تمام
شافعی کے پاس دو حرفی سخن | معنی والا ایک حرف آجا ثمن
مثل قِ فِ عِ ہو یا ہو حرف ایک | پر ہو وہ ممدود جس سے مرد نیک
مثل تا ثا کے اگر ظاہر ہو جان | اوس سے باطل ہو نماز ایمہربان
گر کہنکارے کہانسے یا روے ہنسے | جب ہون دو ظاہر تو مفسد جانیے
ایک حرف ہووے تو جانو ہی معاف | دوسرے احکام سنلو صاف صاف
ہووے تو مسلم سے یا بے قصد ہو | یا جہالت سے کرے کچھہ گفتگو

گر ہو تھوڑی بات وہ جائز رہے ‏ ‏ ‏ اور زیادہ ہی تو مفسد جانئیے

اِس سوا اِس باب مین تفصیل ہے ‏ ‏ ‏ شافعی کے فقہ مین اے نیک پے

مذہب حضرت امام اعظم کو یار
یان سے سُنئیے مین کہا ہون آشکار

گرچہ قصداً ہووے یا سہواً کلام ‏ ‏ ‏ گر ہو تھوڑا یا بہت اے نیکنام

ہو نماز دکی درستی کے لئے ‏ ‏ ‏ یا فقط بیکار کچھ کلمہ کہے

یا کہ واقف اوسکی حرمت کا نہی ‏ ‏ ‏ یا نہ واقف اسکو جائز جانلے

بولین دو حرفی کو یان چھوٹا کلام ‏ ‏ ‏ سمعی والے اسکا چھوٹا ہی نام

مثل عٓ و قٓ کے اب جان لو ‏ ‏ ‏ اور دعا انسان کی سی مان لو

جیسا اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِی کہے ‏ ‏ ‏ یا کہ اِقْضِ دَیْنِی اے خالق میرے

یعنے بولے دے خدا کھانا مجھے ‏ ‏ ‏ یا ادا کر قرض کو میرے کہے

اس سے باطل بے شبہ ہووے نماز ‏ ‏ ‏ یھہ دعا بندے سے ہو بندہ نواز

گر دعا ہو خاص اوس خلّاق سے ‏ ‏ ‏ مغفرت یا عافیت کیو اسطے

ہو یھہ اپنے واسطے یا غیر کے ‏ ‏ ‏ یھہ نہین ہرگز ہے مفسد جانئیے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی) بولے گر کوئی ‏ ‏ ‏ یا کہ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ) اے اخی

اسکی بھی تفصیل گر درکار ہو	اعظمی فقہ مین سنلو دیکھہ لو

احتیاطی مسئلہ طرفین کے
بیان امامت کے لئے لکھے گئے

ہمپہ اوسکا جاننا ہے فرض عین	تا ادا ہووے خلاف مذہبین
ہے رسالہ جو شروط الاقتدا	بدر دولہ مفتی مدراس کا
اوس سے چنکر رکن عاصی نے یہان	کردیا منظوم بہر مومنان
تا ہو آسان حفظ کرنیکے لئے	دوستون کے خردسال اطفال کے
عالمون سے پھر کیا اسکو سند	تاکہ سبکے پاس ہووے معتمد
خاص سید شاہ عبد الحق مدام	دو جہان مین خوش رہین اور نیکنام
سنکے فرمایے صحیح ہے خوب ہے	نظم بھی اسکی بہت مرغوب ہے
پیر و مرشد حضرت مسکین شاہ	دستگیر بیکسان عالم پناہ
ابتدا سے انتہا تک سب تمام	سنکے فرمایے یہہ حق ہے لاکلام
اور فرمایے بصد فرح و سرور	بیشک اسکا سیکھنا بھی ہے ضرور
اور کیا کرنا عمل اسپر مدام	ہے ضروریات امامت اسکا نام

رکن یہان تک لکھہ خدا کے واسطے

ہاتھ اٹھاتا ہے دعا کے واسطے

ہو مادب قبلہ رو با صد نیاز — با دل صد چاک با سوز و گداز
رکھ وسیلہ مصطفیٰ پیش نظر — حضرت آدم کی سنت جان کر
آل و اہل بیت و اصحاب کرام — جسطرح کرتے دعا کا اہتمام

رکن کرتا ہے دعا کر تو قبول
بہر آل مصطفیٰ ابن بتول

یا الٰہی یا الٰہی یا کریم — یا حلیمی یا غفوری یا رحیم
بحر غم مین سر سے پا تک غرق ہون — حال دل تیرے سوا کسکو کہون
دم بدم یہ عرض ہے تجھسے میری — دے مجھے اپنے نبی کی پیروی
الفت اصحاب سے دل شاد رکھ — حب اہل بیت سے آباد رکھ

ق

باپ مان پر بھی مرے پروردگار — رحمت اپنی بھیج ہر لیل و نہار
بخش اونکو اونکی آل اولاد کو — ابتدا سے انتہا تک جو کہ ہو
پیر و مرشد ہادی و عالم پناہ — دستگیر بیکسان و قبلہ گاہ
نام نامی جنکا ہے مسکین شاہ — اونپہ بھی اے رب مرے شام و پگاہ
بارش رحمت تری نازل رہے — شاد و خرم اونکا دایم دل رہے

میرے اوستاد وں پہ بھی شام وسحر
تیرے لطف عام کی ہووے نظر

بعدہ سب مومنات ومومنین
خرمن بخشش کے ہووین خوشہ چین

سال تیراسو پہ چھہ ہجری کا تھا
خاتمہ جب اس رسالہ کا ہوا

بھر ختم المرسلین خیر الورے
خاتمہ بالخیر ہووے رکن کا

تمت

دستخطین علماء دینداروں کے رسالۂ ضروریات الامامت ترجمہ رسالۂ شروط الاقتدا کی صحت اور صداقت اور مقتدیوں اور اماموں کے اوسپر عمل کرنے مین حضرت سید محمد شاہ عبد الحق صاحب ولد سید احمد صاحب المعروف بہ غلام رسول صاحب رسول نما کانپوری مدظلہ العالی مختصر بیان مدح رسالہ مذکور بطور نظم

نظم

سید والانسب ابن بتول
عاشق جان باز وشیدا رسول

شمس عالم۔ بدر آفاق جہان
بر مسلمانان چو بر سر آسمان

فاضل بے مثل ویکتاء زمان
واعظ پر شوق وبیحد نکتہ دان

رہبر دین ہادی خیر کثیر
مقتداء عالمان بے نظیر

طالب حق حامی دین متین | خیرخواه مومنات و مومنین
نام او سید محمد شاه دان | عبدِ حق صاحب بروافزون بخوان
نامِ پاکِ والدین نیکنام | سیّد احمد عارفِ عالی مقام
عرف این عارف زغین و لام دان | هم الف میم و رسول افزا بران
هم رسول الله نما بروی فزای | عرف تا کامل شود ای نیک رای
رحمة الله علیه بروی مدام | نیز بر مسترشدان او تمام
چون ضروریات امامت را شنید | ماخذش را نیز یک لحظه بدید
پس پسند آمد بسمع آن جناب | از عنایت گفت خوب است این کتاب
همچنین از راه الطاف و کرم | کرد تعریفش ز فرحت دم بدم
گر طبع گردد شود مطبوع خلق | فیض یاب از این شود مجموع خلق
بعده روز جمعه در وعظ هم | کرد خوبیش بیان آن محترم
این سند بس از برای دیندار | غیر از این اسنادها را هم شمار
لاکن از انظم کردن خوب نیست | چون که نظمت اینچنین خوب نیست
امتثال امر این ممدوح کن | بر دعایش رکن کوته کن سخن
ایخداوند کریم کارساز | ای سمیع التجا بنده نواز

کانپوری گرچہ ہست این خوشخرام ‌ ‌ ‌ کن مدینہ مصطفی این رامقام

حشر و نشرش باد با خیر الوری ‌ ‌ ‌ بعدہ دیدار خود ہم کن عطا

ہم ازین سان جملگی احباب را ‌ ‌ ‌ شاد و خرم دار در ہر دوسرا

از طفیل شافع روز جزا

رکن عاصی ہمچنین دار در جا

اعلی قدر والامراتب سیدی و استادی حضرت مولوی عبد الصمد صاحب مدظلہ العالی ساکن
ہرات کلما وجد فی ہذہ الرسالۃ من الاحکام حق ومطابق لمذہب اہل
سنت مولوی عبد الصمد۔ رسالہ منظوم بمعاینہ در آمد بسیار خوبست وحفظ آن ضرور
حررہ خلیل الرحمن۔ درست ہی سماعت کئی گئی ابتدا سے انتہا تک۔ میر عابد علی تخلص ست
حامداً ومصلیاً مصنف اس رسالہ نے خوب کام کیا متبعین مذاہب اربعہ کو جو رعایت
ایک دوسرے کی ضرور ہے وہ امور کو صاف صاف بیان کر دیا اور اقتدا کا حکم جواز
اور کراہت سے ثابت کر دیا جزاہ اللہ خیرا فی الآخرۃ والاولی کتبہ سید احمد
قادری عفا عنہ۔ استاد صاحب الامراتب خواجہ جمال الدین صاحب مدظلہ العالی
بسمع خواجہ جمال الدین مثنوی خوان در آمد صحیح است مولوی عباس علیخان صاحب مہتمم مدرسہ
محمدیہ واقع دبیر پورہ انہ لحق الیقین صحیح۔ مولوی حافظ حاجی سید عاقبت شاہ صاحب مدظلہ العالی استاد راقم

فقیر جو اس رسالہ کے مضامین کو دیکھا تو بہت ہی درست او صحیح اور سب عقاید اہل سنت
و جماعت کے پایا ہرچند کہ مولف کو اس رسالہ کے ہم جانتے تھے یہہ باطنی علوم
مین سیکڑون مین ایک فرد ہے مگر اب اس رسالہ کے دیکھنے سے بخوبی ظاہر ہوا کہ
یہہ جامع علوم ظاہری بھی ہین بڑی مشقت اور محنت کئے کہ دریا کو کوزہ مین بھرے
سچ تو یہہ ہے کہ یہہ کتاب اپنی نوع مین لاجواب ہے فیاض مطلق مولف کو
اجر جزیل عطا کرے اور سایر مستفیدین و مسترشدین کو نفع بخشے آمین فامین
حررہ ضیاء احمد السید حسین الحسینی القادری النقشبندی۔ فقیر نے اس رسالہ کو
دیکھا مطابق کتب فقہ کے ہے یہہ رسالہ فی الحقیقت مفید عالم ہوگا حق تعالے
مولف کو جزاے خیر عنایت فرماوے۔ ذلیلترین انام محمد نور الحسنین عفاعنہ۔ صدر مدرس صاحب
مدرسۂ دینیہ حیدرآباد دکن مین نے اس رسالہ ضروریات الامامت ترجمۂ
شروط الاقتدا کو دیکھا ماشاء اللہ خوب ہے اللہ تعالی جناب مصنف صاحب کو
جزاء خیر دے آمین ثم آمین۔ محمد منصور علی عفی عنہ مرادآبادی۔ این رسالہ از کتبہای
معتبرہ موافق است یادگرفتن و عمل براین ضرور۔ محمد نواز۔ این رسالہ ضروریات الامامت
ترجمۂ شروط الاقتدا من اولہ الی آخرہ بمقابلہ رسالۂ مذکورہ این سگ بارگاہ عالی جناب
پیرو مرشدی مسکین شاہ صاحب مدظلہ العالی شنید فی الحقیقت کہ ترجمہ عجیب منظومہ از سعی قلبی

حضرت [illegible] شاہ سعد اللہ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ

غلام محمد شاہ صاحب بظہور آمد کہ ہمہ ہا را مفید خواہ عالم یا غیر عالم امی نا واقف

عالم مسائل مذکورہ می شود و عالم بسبب نظم آں حافظ اللہ جل شانہ قبول فرماید۔

احمد خیر الدین۔ سبحان اللہ مصنف صاحب نے اس رسالہ متبرکہ سے فایدہ خاص

و عام کے لئے بڑا کام فرمایا جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ خاکسار غلام سید شیخی احمد شطاری

اس رسالہ کو شروع سے آخر تک سنا نہایت درست اور صحیح روایات سے ماخوذ ہے

اللہ تعالی مصنف کو جزا خیر دے بدر الدین احمد عفی عنہ المرقوم چہاردہم ذالحجہ شریف سن یکہزار و سہ صد و شش ہجری مقدس

نقل فتوی علماء مدراس در صحت	بسم اللہ الرحمن الرحیم	رسالہ شروط الاقتدا

باسمہ تعالی شانہ۔ احکام مصدرہ علماء اعلام بنام مصلیان اہل اسلام انکہ ائمہ اربعہ

ہمہ برحق اند ہر کہ متابعت ایشان کند ہدایت یابد و تابع امامی تابع امام دیگر اقتدا

کردن بلاشبہ رواست و چون شافعی در مواقع خلاف احتیاط کند اقتدا حنفی با وی بلا

کراہت جائز است مواقع خلاف انیست۔ کہ خارج نجس از غیر سبیلین مثل رعاف

و فصد الی آخرہ وضو کند و اللہ الموفق تحریر فی التاریخ ۲۴ شہر

شوال المکرم سنہ ۱۳۱۶ ہجری مقدسہ

مہر کلان قاضی الملک

مہر کلان ارتضا علیخان

ہذا الحکم صحیح لا ینبغ لاحد من اصحاب المذہبین ان یستنکف عنہ

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

سید عبد اللہ خان	کلیم احمد خان ١٢٥٢	شہاب الدین محمد سعید	علیخان محمد یوسف
الجواب صحیح علی المذہبین ١٢	ہذا الجواب صحیح لاریب فیہ ١٢	ہذا الحکم صحیح لاریب فیہ ١٢	ہذا الحکم صحیح بلا ارتیاب ١٢

عبد الوہاب — اجابت من حکم ہذا فقیر حقیر غلام پیر دستگیر سید عبد القادر قادری

ما ہو علیہ الاجماع فہو حق بالاتباع کتبہ جمال الدین احمد عفی اللہ عنہ

ہذا الحکم صحیح لا شک فیہ سید غلام رسول البدخشی عفی عنہ

عباس علی خان — سمعت رسالۃ عمدۃ روایات الامامۃ من اولہا الی آخرہا عن المصنف

فوجدتہا مطابقا بالفقہ والحدیث وحریا بالتدریس والتعلیم

مختصر تحریر سے مولوی صاحب لائق الامراتب کی۔ پروردگار عالم اس رسالہ کو مشہور و مقبول

خاص و عام الی یوم القیام فرماوے اور مولف کو جزائے خیر دیوے المفتقر الی رحمۃ اللہ

الولی محمد وزیر علی غفر لہ ولوالدیہ اجمعین فقط

من از اول تا آخر در این رسالہ نظر کردم موافق تحریر بدر الدولہ مرحوم یافتم اللہ جل شانہ

مولف این رسالہ را در دارین جزائے خیر عطا فرماید۔ اضعف العباد محمد عزیز الدین عفا اللہ

در مطبع بشیر دکن واقع چوڑی بازار مطبوع شد

الٰہی بحق بنی فاطمہ + کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ + اگر دعوتم رد کنی ور قبول

من و دست و دامان آل رسول ۵ محرم الحرام ١٣٠٣ھ ہجری مقدسہ

Checked
1987